بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۹۹۹

ٹیلیفون نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

خطبہ نمبر ۲۸

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۲۷/۶۲ | ۶ شعبان ۱۳۹۳ھ ۵ تبوک ۱۳۵۲ ہش ۵ ستمبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۰۲

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۴ تبوک مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے کوپن ہیگن (ڈنمارک) سے بذریعہ کیبل گرام امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں یہ اطلاع دی ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گزشتہ اتوار (۲ ستمبر) کی شام کو بخیریت کوپن ہیگن پہنچ گئے۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ کیبل گرام کا ترجمہ درج ذیل ہے:-

"کوپن ہیگن ۲ ستمبر۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ گزشتہ اتوار (۲ ستمبر) کی شام کو بخیریت کوپن ہیگن پہنچ گئے یہاں کی جماعت نے حضور کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ حضور کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ احباب حضور کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں"۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ ۲۷

خطبۂ جمعہ

رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ نوعِ انسانی کیلئے ایک عظیم انقلاب مقدر ہے

اس سلسلے میں جماعت احمدیہ پر جو اہم ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں انہیں پورا کرنا ہم میں سے ہر ایک کا فرض ہے

ہمیں مجنونانہ طور پر بنی نوعِ انسان کی خدمت کیلئے اپنے تئیں وقف کر دینا چاہیئے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ فرمودہ ۱۰ اگست ۱۹۷۳ء بمقام مسجد فضل لندن

مرتبہ مکرم چوہدری محمد علی صاحب ایم اے

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی صفات حسنہ کا مظہر بننے کے لئے پیدا کیا ہے

انسان کی زندگی

دو حیثیتوں کی مالک ہے۔ ایک اس کی انفرادی زندگی ہے اور ایک اس کی اجتماعی زندگی انسانی زندگی کے ہر دو پہلوؤں میں اللہ تعالیٰ کی صفات کا جلوہ نظر آنا چاہیئے اللہ تعالیٰ کی بہت سی صفات کا ذکر قرآن عظیم نے کیا ہے یعنی ان تمام صفات کا ذکر جن کا تعلق انسان سے اور اس عالمین سے ہے اور ہم سے یہ مطالبہ کیا ہے کہ ہم ان صفات کا رنگ اپنی زندگیوں پر چڑھائیں۔ سورہ فاتحہ میں

چار بنیادی صفاتِ باری تعالیٰ

کا ذکر آیا ہے۔ جن کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی اصل الاصول صفات کا نام دیا ہے ان صفات میں سے پہلی صفت ربوبیت کی صفت ہے۔ عربی زبان میں ربوبیت کے معانی دو پہلو رکھتے ہیں، اوّل پیدا کرنا، دوسرے پیدائش کے بعد بتدریج ابتدائی مراحل میں سے گزار کر اس شخص یا قوم کی انفرادیت کو نقطہ کمال تک پہنچانا۔ اور فرمایا کہ اللہ رب العالمین ہے۔ قرآن کریم میں اللہ کا لفظ اللہ تعالیٰ کے لئے بطور اسم ذات آیا ہے قرآنی اصطلاح میں اللہ اس ذات پاک کا نام ہے جو تمام صفات حسنہ سے متصف ہے اور جس میں کوئی کمزوری نقص نہیں پائی جاتی۔ رب العالمین سب سے پہلی اور بنیادی اور اہم صفت ہے جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں کیا۔ چونکہ انسان کو اللہ تعالیٰ کی صفات سے متصف ہونے کا حکم ہے اس لئے پہلا مطالبہ جو انسان سے کیا گیا یہ ہے کہ رب العالمین کا پرتو اور عکس ہماری زندگی میں آنا چاہیئے۔

اس صفت کے دو پہلو ہیں

ایک خلق کا اور ایک ارتقائی ربوبیت کا۔ اس صفت سے تعلق رکھنے والا ایک بڑا نمایاں پہلو اس کا انقلابی فعل ہے اور دوسرا نمایاں پہلو اس کا ارتقائی فعل ہے سائنس یا فلسفہ کی تفصیل میں جانے کے بغیر میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ جب جمادات معرض وجود میں آئیں تو یہ خدا تعالیٰ کا بڑا انقلابی فعل تھا۔ اس کے بعد ایک اور عظیم

پبلشر:- مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ مقام اشاعت دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علق پیدا ہوئی اور صفت خلق کا ظہور ہوا۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کا نباتات کو پیدا کرنا تھا۔ جمادات اور نباتات میں جو اصولی فرق ہے۔ وہ ارتقائی فرق نہیں بلکہ انقلابی فرق ہے۔ چنانچہ ایک مشہور فلاسفر نے بھی ان فرقوں کو انقلابی فرق قرار دیا ہے۔

پھر خدا تعالیٰ کا

ایک بڑا عظیم انقلابی فعل

نباتات کے بعد زندگی کا دوسرا معجزہ حیوانات کا پیدا کرنا ہے۔ نباتات کی پیدائش کے بعد یہ ایک نیا انقلابی فعل ہے۔ پھر حیوانی زندگی سے صاحب عقل و شعور زندگی کی پیدائش بھی ایک بہت بڑا اور زبردست انقلابی فعل ہے۔

خدا تعالیٰ کی صفات کے جلوے ہمیں بتاتے ہیں کہ کوئی انقلاب اس عالم میں کامیاب نہیں ہو سکتا جب تک وہ حقیقی اور مناسب حال ارتقائی منازل میں سے گزر کر اپنے کمال کو نہ پہنچے۔

اس وقت جو چند انقلاب آئے ان کا ذکر ضمنی طور پر کر دیتا ہوں مثلاً

سرمایہ دارانہ انقلاب

جب انسان کے اندر ایک نیا شعور پیدا ہوا اس کے پھیلاؤ نے مختلف راہیں اختیار کیں مثلاً ایک وقت میں صنعتی انقلاب۔ پھر زرعی انقلاب معرض وجود میں آیا۔ ان سب کی جہت ایک ہی طرف تھی۔ اور وہ انسان کی مادی ترقی تھی۔ لیکن اس انقلاب کے بعد جن ارتقائی منازل میں سے گزرنا چاہیئے تھا یہ انقلاب ان منازل میں سے نہ گزرا۔

اس کے بعد اس کے مقابلے میں

اشتراکی انقلاب

کھڑا ہوا۔ اسلام کی اصطلاح میں ہم اس کو ایک دنیوی انقلاب کہہ سکتے ہیں۔ اس انقلاب نے دعویٰ یہ کیا کہ ہم انسان کی بطور انسان بہبودی اور خیر خواہی کے لئے یہ انقلاب برپا کر رہے ہیں۔ اور آج ہمیں یہ نظر آ رہا ہے کہ آدھی سے زیادہ دنیا ان کے مظالم کی حصہ دار ہونے کی بجائے ان سے ڈر رہی ہے کہ کہیں وہ ہمیں ہلاک نہ کر دیں جس سے میں یہ نتیجہ نکالتا ہوں کہ اس اشتراکی انقلاب کو جن صحیح ارتقائی منازل میں سے گزرنا چاہیئے تھا ان میں سے نہیں گزرا کیونکہ کوئی انقلاب صحیح ارتقائی منازل طے کئے بغیر کامیاب نہیں ہو سکتا۔ اس لئے ہم سمجھتے ہیں کہ خواہ وہ مانیں یا نہ مانیں اشتراکی انقلاب بھی ناکام ہو چکا ہے۔ آدھی سے زیادہ دنیا کا ان سے ڈرنا اور خوف کھانا اس بات کی دلیل ہے کہ یہ انقلاب کامیاب نہیں ہوا۔

ایک تیسرا انقلاب

جو ذرا مختلف ہے اور جس کو میں اشتراکی نہیں بلکہ سوشلسٹ انقلاب کہتا ہوں چینی کا انقلاب ہے۔ یہ بھی دنیاوی انقلاب ہے لیکن خدا تعالیٰ کی صفت ربوبیت کا ایک جلوہ اور پہلو ہے۔ انسان نے [illegible] کے بعد ایک چیز حاصل کی۔ چین کا یہ انقلاب ابھی ابتدائی دور میں سے گزر رہا ہے اور اس وقت ہم نہیں کہہ سکتے کہ یہ انقلاب کیا بنتا ہوگا۔ یا پہلے انقلابوں کی طرح بھٹک کر رہ جائے گا۔

کئی سال ہوئے۔ ٹیکسلا میں ایک Complex بنانے کی سکیم کے ضمن میں چینی ماہروں کی ایک ٹیم آئی تھی ایک جگہ جہاں Complex بنایا جا سکتا تھا ربوہ کے قریب تھی۔ اس وقت کے ضلعی افسروں کو ان کے قیام کے بارے میں مشکلات پیش آئیں تو انہوں نے ہمیں کہا کہ ہم ان کے قیام اور کھانے وغیرہ کا انتظام سنبھال لیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لنگر کے دروازے جس طرح پاکستانیوں کے لئے کھلے ہیں اسی طرح افریقہ، امریکہ، یورپ، روس اور دوسرے ممالک کے لوگوں کے لئے کھلے ہیں ہم نے ان لوگوں سے باتیں کیں۔

میں نے اس وفد سے کہا

کہ اس وقت چین بڑا صحیح چل رہا ہے اگر تم لوگوں نے دوسرے لوگوں کی طرح بنی نوع انسان کی خدمت کی بجائے نوع انسانی کا استحصال شروع کر دیا تو تمہارا بھی وہی حال ہوگا جو پہلوں کا ہو چکا ہے یعنی ان انقلابات کی ابتداء بڑی عظیم تھی لیکن ان کے ارتقائی ادوار ترقی اور نقطۂ کمال تک پہنچانے کی بجائے نقطہ زوال تک پہنچانے والے ثابت ہوئے

میں نے خدام الاحمدیہ سے خطاب کرتے ہوئے

چار روحانی انقلابوں کا ذکر

کیا تھا جن میں سے آخری انقلاب۔ انقلاب عظیم محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا لایا ہوا انقلاب ہے میں سائنس دان نہیں لیکن اس وقت چاند اور ستاروں کی طرف جو راکٹ بھیجے جاتے ہیں ان کے لئے ایک انجن تو وہ ہے جو رفتار اور جہت کو کنٹرول کرتا ہے یا جو Source of Power ہے لیکن ساتھ ساتھ دوسرے انجن بھی لگائے ہوئے ہوتے ہیں جن کو Booster کہتے ہیں، پہلے انبیاء علیہم السلام کے ذریعے جو روحانی انقلاب آئے وہ تھوڑے عرصہ کے لئے تھے۔ انہیں کسی Booster کی ضرورت نہ تھی، نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے جو انقلاب عظیم برپا کیا اور جس کو کمال تک پہنچنے کے لئے فرمایا کہ چودہ، پندرہ، سولہ سو سال درکار ہوں یہ کوئی چھوٹا عرصہ نہ تھا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بتایا تھا کہ اس عظیم انقلاب کی ابتداء تو ہو چکی اس کی انتہا مہدی معہود کے زمانہ میں ہوگی۔ جب تمام بنی نوع انسان کو ایک امت واحدہ بنا دیا جائے گا۔

اس میں بہت سی حکمتیں ہیں

جن پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے روشنی ڈالی ہے۔ جو ایک لمبا مضمون ہے۔ بہرحال یہ بتانا ضروری ہے کہ نوع انسانی کے لئے یہ ایک عظیم انقلاب ہے جو آج کل کے تمام انقلابوں سے بڑا ہے۔ اور کمیونزم، سوشلزم اور سرمایہ دارانہ انقلاب یہ سب مل کر بھی اس کے مقابلے میں کوئی چیز نہیں۔ دو کی ناکامیاں تو ہمارے سامنے ہیں اور تیسرا بالکل ابتدائی دور میں ہے۔ ہو سکتا ہے کہ وہ Right turn. یعنی صحیح موڑ اختیار کرے اور جو راہ وہ مقرر کرے کسی وقت اسلام کی شاہراہ میں داخل ہو۔ آخر ساری دنیا نے اس انقلاب میں شامل ہونا ہے۔

اس انقلاب کی جدوجہد نے چونکہ لمبا عرصہ طے کر کے اپنے نقطہ کمال کو پہنچنا تھا اس لئے اللہ تعالیٰ نے

تجدید دین کا ایک سلسلہ

قائم کیا پہلے انبیاء کرام علیہم السلام کی امتوں میں یہ سلسلہ نظر نہیں آتا (باقی صفحہ ۶ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلافت لائبریری ربوہ

احمدیت - خدمتِ خلق کی آسمانی تحریک

(مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد ربوہ)

"یہ وہ وقت ہے کہ تمام نبیوں کی پیشگوئیاں یہاں آکر ختم ہو جاتی ہیں اس لئے صدق اور خدمت کا یہ آخری موقعہ ہے جو نوع انسان کو دیا گیا ہے اب اس کے بعد کوئی موقعہ نہ ہوگا بڑا ہی بد قسمت وہ ہے جو اس موقع کو کھو دے" (المہدی الموعود)

تحریک احمدیت کا قیام خالقِ کائنات کی ازلی ابدی تقدیروں کے مطابق عمل میں آیا ہے اور اس کا بنیادی اور مرکزی مقصد یہ ہے کہ امتِ مسلمہ کے اس عالمی نصب العین کو کہ وہ "اخرجت للناس" کی حیثیت میں سب انسانوں کی خدمت کیلئے پیدا کی گئی ہے نقشہ عالم میں عملی صورت دے کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا رحمۃ للعالمین ہونا ثابت کر دے۔ چنانچہ حضرت مہدی معہود فرماتے ہیں:۔

مرا مقصود و مطلوب و تمنا خدمتِ خلق است
ہمیں کارم، ہمیں بارم، ہمیں رسمم، ہمیں راہم

یعنی میرا مقصود و مطلوب اور تمنا صرف خدمتِ خلق ہے یہی میرا کام، یہی میرا فریضہ، یہی میری ذمہ داری اور یہی میرا طریقہ ہے۔

نیز ارشاد فرماتے ہیں:۔

نمے بایدم یک ذرہ عزت ازیں دنیا
منت اللہ ہر ما کرد سہی کہ مامورم خدمت را

مجھے دنیا کی ذرہ بھر عزت درکار نہیں۔ ہمارے لئے یہ کیا کم ہے کہ ہم تو خدمت پر مامور ہیں۔

ایک اور مقام پر تو یہاں تک بتاتے ہیں کہ "میں اپنے تئیں ایک نالائق مزدور سمجھتا ہوں" (تجلیاتِ الٰہیہ)

یہ لطیف فقرہ عاجزانہ لاہوتی کا آئینہ دار اور تذلل، فروتنی اور انکسار کا شاہکار ہے جو ایک طرف مقام خدمت کی عظمت اور رفعتوں کا پتہ دیتا ہے تو دوسری طرف اس امر کا بدیہی ثبوت بھی مہیا کرتا ہے کہ احمدیت خدمتِ خلق کی آسمانی تحریک ہے جس کا اول و آخر، اوڑھنا بچھونا، جسم اور روح، پروگرام اور تنظیم سب کچھ خدمت ہی ہے۔

خدمتِ خلق حضرت مسیح موعودؑ کی تعلیمات کی روشنی میں

اس نظریہ کی تائید حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی متعدد تحریرات و ملفوظات سے ہوتی ہے مثلاً

اول:۔ حضرت اقدس نے اشتہار ۱۲ مارچ ۱۸۸۹ء میں سلسلہ بیعت کے پس منظر پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا۔

"ایسے قوم کے ہمدرد ہوں کہ غریبوں کی پناہ ہو جائیں، یتیموں کے لئے بطور باپوں کے بن جائیں اور اسلامی کاموں کے انجام دینے کے لئے عاشق زار کی طرح فدا ہونے کو تیار ہوں۔"

دوم حضور نے ہر بیعت کنندہ پر فرض قرار دیا کہ

"عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔"

سوم۔ "کشتی نوح" میں قرآنی احکام کے مطابق یہ خصوصی ہدایت جاری فرمائی کہ:۔

"تم مخلوق خدا سے ایسی ہمدردی کے ساتھ پیش آؤ کہ گویا تم ان کے حقیقی رشتہ دار ہو"

چہارم۔ خدمتِ خلق اور ہمدردی کا خالص احمدی تخیل حضور نے یہ بیان فرمایا کہ:۔

"ہمدردی کا دائرہ میرے نزدیک بہت ہی وسیع ہے کسی قوم اور فرد کو الگ نہ کرے ..... یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ نیکی کو بہت ہی پسند کرتا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ اس کی ساری مخلوق سے ہمدردی کی جائے۔"

(ملفوظات جلد ۷ صفحہ ۲۸۲-۲۸۱)

اس انقلابی تخیل کی مزید تشریح یہ کی کہ:۔

"یہ مت سمجھو کہ ہمسایہ سے اتنا ہی مطلب ہے جو گھر کے پاس رہتا ہو بلکہ جو تمہارے بھائی ہیں وہ بھی ہمسایہ ہی ہیں خواہ وہ سو کوس کے فاصلے پر بھی ہوں ..... جو شخص خدا تعالیٰ کی مخلوق کے ساتھ ہمدردی کرتا ہے وہ گویا اپنے خدا کو راضی کرتا ہے۔"

(ایضاً صفحہ ۲۸۰-۲۸۱)

پنجم۔ حضور نے حقیقی مسلمان کی نشانی یہ بیان کی کہ

"اس کے بندوں کی خدمت اور چارہ جوئی اور بار برداری اور سچی غمخواری میں اپنی زندگی وقف کر دی جاوے دوسروں کو آرام پہنچانے کے لئے دکھ اٹھاویں اور دوسروں کی راحت کے لئے اپنے پر رنج گوارا کریں۔"

(مقدمہ آئینہ کمالات اسلام ص ۶)

حضرت مصلح موعود کی مساعی

ہر احمدی کو خادم انسانیت بنانے کیلئے

تاریخ سلسلہ احمدیہ کے اوراق شاہد ناطق ہیں کہ خلفاء احمدیت خصوصاً حضرت سیدنا المصلح الموعود نے اپنے پنجاہ سالہ عہد خلافت میں جماعت کی راہ نمائی ہی اس ڈھنگ میں فرمائی کہ ہر احمدی صحیح معنوں میں خادم انسانیت بن جائے اسی مقصد کے لئے آپ نے خدام الاحمدیہ جیسی عالمی تنظیم قائم فرمائی۔ مساواتِ محمدی کی حقیقی شکل کو واضح کرنے کے لئے وقار عمل کے بابرکت نظام کی بنیاد رکھی نوجوانانِ احمدیت میں محنت، قربانی اور ایثار کی روح پھونکی، ان کے سٹیج سے ۲ر نومبر ۱۹۵۵ء کو "انسانیت زندہ باد" کا نعرہ بلند کر کے انہیں حقیقتِ حیاتِ احمدی کے اس نقطہ کی طرف متوجہ فرمایا کہ

"بالشویک غریبوں کی خدمت کرتے ہیں اور کیپٹلسٹ امیروں کی خدمت کرتے ہیں تم خدام الاحمدیہ ہو تمہارا کام یہ ہے کہ امیر مصیبت میں ہو تو اس کی بھی خدمت کرو ..... خدام الاحمدیہ جب ہم نے نام رکھا تھا تو اس کے یہ معنے نہیں تھے کہ تم احمدیوں کے خادم ہو ..... خدام الاحمدیہ سے مراد تھا احمدیوں میں خدمت کرنیوالا گروہ تم خادم تو دنیا کے ہر انسان کے ہو لیکن ہو احمدیوں میں سے خادم اسلئے اس کا یہ مطلب نہیں تھا کہ تم احمدیوں کی خدمت کرو بلکہ مطلب یہ تھا کہ احمدی سٹینڈرڈ کے مطابق خدمت کرو"

پھر فرمایا:۔

"اگر احمدی سٹینڈرڈ کے مطابق تم خدمت کرنے والے ہو گے تو دوسرے تمہارا مقابلہ نہیں کر سکتے وہ ہزار ہوں گے اور تم پچاس ہو گے لیکن تم پچاس ان ہزار سے زیادہ کام کر جاؤ گے کیونکہ تمہارا سٹینڈرڈ احمدی سٹینڈرڈ ہو گا اور ان کا سٹینڈرڈ اول تو احمدی سٹینڈرڈ نہیں ہو گا۔ دوسرے وہ فرق کریں گے کہ یہ ہمارا دشمن ہے اور یہ ہمارا دوست ہے تم نے کہنا ہے کہ ہم نے تو خدمت کرنی ہے مخالف ہو یا دوست"

(مشعلِ راہ طبع دوم ص ۸۳۶-۸۳۷)

حضرت مصلح موعود نے خدمتِ خلق کے روحانی پہلوؤں پر بھی بھرپور روشنی ڈالی اور تصوف کا یہ معرکۃ الآراء نکتہ منکشف کیا کہ

"جس قدر عبادات ہیں وہ سب کی سب خدا کے تعلق کی علامت نہیں بلکہ خدا کے تعلق کا ذریعہ ہے لیکن بنی نوع انسان سے محبت اور ہمدردی کرنا اُن سے تعلق اور محبت رکھنا اور ان سے شفقت کے ساتھ پیش آنا یہ خدا تعالیٰ کے ساتھ تعلق پیدا کرنے کا ذریعہ ہی نہیں بلکہ اس کی علامت بھی ہے"

(الفضل ۲۳ مئی ۱۹۴۴ء ص ۵)

تعلق باللہ کی اس منزل میں ایک سچا خادم انسانیت کس طرح خدا کا مظہر بن جاتا ہے؟ اس نکتہ کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"جس گھڑی بندہ کوئی ایسا کام کرتا ہے جس کا فائدہ اُس کی ذات کو نہیں پہنچتا بلکہ دوسروں کو پہنچتا ہے تو اس گھڑی میں وہ خدا کا آئینہ ہوتا ہے جس میں سے خدا تعالیٰ کا چہرہ نظر آ رہا ہوتا ہے"

(مشعل راہ طبع دوم ص ۴۲۳)

حضرت مصلح موعودؓ کا حیرت انگیز انتباہ

بنی نوع انسان کے فدائی اور ملتِ اسلامیہ کے شیدائی حضرت مصلح موعود نے نہ صرف خدمتِ خلق کی اہمیت و ضرورت بتانے کا کوئی علمی و عملی پہلو تشنہ نہیں چھوڑا بلکہ ۱۹۵۱ء میں انتباہ کرتے ہوئے خدمت کے لئے قبل از وقت ہوشیار کر دیا کہ

"یاد رکھو ہمارا ملک ایسے حالات سے گذر رہا ہے کہ اس میں نہ صرف یہ خطرے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طوفان آسکتے ہیں۔ بلکہ طوفان لائے بھی جاسکتے ہیں۔ ہم نچلے علاقہ میں ہیں اور ہندوستان کی حکومت اوپر کے علاقوں پر قابض ہے اور وہ پانی چھوڑ کر طوفان لا سکتی ہے؟"

(فرمودہ ۷ر نومبر ۱۹۵۴ء مشعل راہ صفحہ ۸۱)

حضرت خلیفۃ الثالث کا تازہ پیغام احمدی جماعتوں کے نام :۔

گو قلم لرزاں ہے اور روح لرزہ بر اندام ہے مگر افسوس اس حقیقت کو تسلیم کئے بغیر چارہ نہیں کہ آج ہمارا جان سے پیارا ملک اپنی تاریخ کے ہولناک ترین طوفان سے دوچار ہو چکا ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مہدی معہود کے نائب کی حیثیت سے پاکستان کی احمدی جماعتوں کے نام خدمتِ خلق کی سرگرمیوں کو تیز تر کرنے کے لئے حال ہی میں یہ پیغام دیا ہے کہ

"اپنے مصیبت زدہ بھائیوں کی حدِ امکان تک خدمت کریں، خدمت کریں، خدمت کریں اس سلسلہ میں کوئی جسمانی تکلیف یا تھکن حائل نہ ہو جس حد تک اللہ تعالیٰ نے کسی کو توفیق دی ہے اس راہ میں اپنی طاقتوں کو صرف کر دو۔"

(الفضل ۲۲ر اگست ۱۹۷۳ء)

بڑے ہی خوش نصیب ہیں ربوہ، احمدنگر نیز لاہور، لائل پور، سرگودھا، شیخوپورہ اور سیالکوٹ کے اضلاع کے وہ خدامِ احمدیت جو محض اپنے مولیٰ کی رضا اور خوشنودی کی خاطر نہایت منظم اور وسیع پیمانے پر امدادی سرگرمیوں میں سرگرم عمل ہیں اور خدمت کے احمدی سٹینڈرڈ کو برقرار رکھتے ہوئے اپنے مصیبت زدہ بھائیوں کی خدمت کے لئے وقف ہو چکے ہیں۔

الفرضِ محال، اگر آج حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ اس دنیا میں تشریف لے آئیں تو آپ کو یہ دیکھ کر بے انداز روحانی مسرت اور اطمینان ہوگا کہ خدمت کا وہ پودا جو آپ نے اپنے خون سے سینچا تھا کس طرح ایک تناور درخت بن چکا ہے اور دکھی انسانیت اس کے سایہ سے فائدہ اٹھا رہی ہے۔ اور خدام الاحمدیہ کی نسبت آپ کا یہ قدیم خیال حق الیقین میں بدل چکا ہے کہ

"آج نوجوانوں کی ٹریننگ اور ان کی تربیت کا زمانہ ہے اور ٹریننگ کا زمانہ خاموشی کا زمانہ ہوتا ہے۔ لوگ سمجھ رہے ہوتے ہیں کہ کچھ نہیں ہو رہا مگر جب قوم تربیت پا کر عمل کے میدان میں نکل کھڑی ہوتی ہے تو دنیا انجام دیکھنے لگ جاتی ہے۔ درحقیقت ایک ایسی زندہ قوم جو ایک ہاتھ کے اٹھنے پر اٹھے اور ایک ہاتھ کے گرنے پر بیٹھ جائے دنیا میں عظیم الشان تغیر پیدا کر دیا کرتی ہے۔"

(مشعل راہ ص ۲۱۲)

دعا

اللہ تعالیٰ ملک و ملت کے ان سچے خادموں کی مثالی خدمات اور بے نظیر مساعی میں ایسی خارقِ عادت برکت ڈال دے کہ ہمارا ملک سیلاب کی ہلاکت آفرینیوں سے ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو جائے۔ اجڑے ہوئے کھیت لہلہانے لگیں، ویرانے آباد ہو جائیں اور ان کے گلی کوچوں میں وہی اسلامی زندگی پلٹ آئے جس کا نمونہ چشمِ فلک نے چودہ سو سال قبل مکہ اور مدینہ میں دیکھا تھا۔ زبانیں ربِّ غفور کے ذکر سے لبریز اور اس کی حمد سے معمور ہوں اور مسجدوں کے میناروں سے ایک بار پھر اللہ اکبر کی صدائیں ایسی شان و شوکت سے گونجنے لگیں کہ موجودہ پاکستان سچ مچ ایک نیا پاکستان بن جائے۔ آمین۔

فرزانوں نے دنیا کے شہروں کو اجاڑا ہے
آباد کریں گے اب دیوانے یہ ویرانے
(المصلح الموعودؓ)

تجاویز برائے شوریٰ انصار اللہ

انصار اللہ کے مرکزی سالانہ اجتماع کے موقعہ پر مجلس شوریٰ بھی منعقد ہوتی ہے امسال مرکزی سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز ۹۔۱۰۔۱۱ نبوت/نومبر منعقد ہوگا۔ جو مجالس شوریٰ انصار اللہ کے لئے تجاویز بھجوانا چاہتی ہوں وہ براہِ کرم مجلس عاملہ کی منظوری کے بعد معین الفاظ میں خوشخط لکھ کر جلد دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ اس امر کی خاص پابندی کی جائے کہ تجاویز مجلس عاملہ کی منظوری کے بعد مرکز میں بھجوائی جائیں اور تجاویز بھجواتے وقت اس بات کی وضاحت کر دی جائے کہ مجلس عاملہ کے فلاں تاریخ کے اجلاس میں یہ تجاویز پیش ہو کر پاس ہوئیں۔ گزشتہ سال ایک مجلس کی بے احتیاطی کی وجہ سے بڑی بدمزگی پیدا ہوئی تھی۔ زعماءِ اعلیٰ و زعماء کو خاص احتیاط سے کام لینا چاہیئے۔ تجاویز بھجوانے کے لئے آخری تاریخ ۳۰ تبوک/ستمبر مقرر کی گئی ہے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواستِ دعا

میرے والد محترم ڈیڑھ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ کمزوری بہت ہے۔ چل پھر نہیں سکتے۔ احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے آمین۔

(عبدالعزیز زرگر کالا گوجراں)

مکرم چوہدری منور احمد صاحب امرتسری کی والدہ محترمہ کی وفات

انتہائی افسوس کے ساتھ تحریر کیا جاتا ہے کہ مکرم چوہدری منور احمد صاحب یونیق میڈیکل مارٹ بیرون حرم گیٹ ملتان کی والدہ محترمہ خیراں بی بی صاحبہ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی محترم میاں محمد الدین صاحب مرحوم امرتسریؓ کی اہلیہ تھیں۔ بتاریخ ۲۹ر اگست بوقت ۲½ بجے دوپہر ملتان میں بعمر ۹۲ برس وفات پا گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مرحومہ کا جنازہ ۳۰ر اگست صبح ۵½ بجے ملتان سے ربوہ پہنچا۔ جنازہ کے ہمراہ مکرم چوہدری منور احمد صاحب، مکرم چوہدری احمد دین صاحب اور ان کے بعض دیگر رشتہ دار تھے۔ نماز جنازہ ۸½ بجے صبح محترم مولانا ابوالعطاء صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھائی۔ جس میں مرحومہ کے لاہور خانیوال، اور ملتان سے آئے ہوئے متعدد رشتہ داروں کے علاوہ بہت سے مقامی احباب نے بھی شرکت کی چونکہ مرحومہ صحابیہ اور موصیہ تھیں۔ اسلئے ان کی تدفین قطعہ صحابہ خاص بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی بعد ازاں مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری انچارج مبلغ جزائر فجی کے والد محترم میاں نور محمد صاحب امرتسری (جو کہ خود بھی صحابی اور رشتہ میں محترم میاں محمد الدین صاحب مرحوم امرتسریؓ کے چھوٹے سگے بھائی ہیں) نے دعا کرائی۔

اللہ تعالیٰ نے محترمہ خیراں بی بی صاحبہ مرحومہ کو ۱۸۹۸ء میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کا شرف عطا فرمایا تھا۔ مرحومہ پابند صوم و صلوٰۃ تھیں۔ سلسلہ حقہ احمدیہ سے دلی انس و محبت رکھنے والی اعلیٰ اوصاف کی مالک خاتون تھیں۔ مرحومہ کی تربیت کا ہی یہ نتیجہ ہے کہ مرحومہ کی اولاد نہایت مخلص اور دین کے کاموں میں پوری دلچسپی لینے والی ہے۔ مکرم چوہدری منور احمد صاحب جماعت احمدیہ ملتان میں امین کے عہدہ پر فائز ہیں۔ اور ہمیشہ سلسلہ کی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر لبیک کہتے ہیں۔ ایسے ہی مرحومہ کی دیگر اولاد بھی اپنے اندر سچا اخلاص رکھتی ہے۔ مرحومہ نے تین لڑکے (مکرم چوہدری منور احمد صاحب، مکرم چوہدری احمد دین صاحب اور مکرم چوہدری فضل دین صاحب) اور دو لڑکیاں اور بہت سے پوتے پوتیاں نواسے اور نواسیاں بطور یادگار چھوڑے ہیں۔

دعا ہے خدا تعالیٰ مرحومہ کو عالی درجات عطا فرمائے اور ان کی اولاد کے اخلاص میں اور بھی اضافہ کرے اور مرحومہ کے اوصاف کا حامل بنائے۔ نیز جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(خواجہ خورشید احمد سیالکوٹی واقفِ زندگی)

شانِ تحریک جدید

نتیجۂ فکر محترم صوفی محمد اسحٰق صاحب مبشر اسلام حال مربی سلسلہ مقیم شیخوپورہ

۱۔ سب ہی تحریکیں ہیں اچھی مصلح موعود کی — ہر جہاں میں ہے نرالی شانِ تحریک جدید
۲۔ جان و دل سے ہے جو خواہاں غلبۂ اسلام کا — اسکو لازم ہے بنے وہ جانِ تحریک جدید
۳۔ باہر اس تحریک سے مومن تو رہ سکتا نہیں — اسکو بھاتا ہے ہمیشہ خوانِ تحریک جدید
۴۔ لے کے پیغامِ محبت مرکزِ توحید سے — اڑ رہے ہیں ہر طرف مرغانِ تحریک جدید
۵۔ دے رہے ہیں اسود و احمر کو قرآن مجید — منہمک ہیں رات دن شبانِ تحریک جدید
۶۔ راہِ دینِ مصطفیٰ میں مال و جاں کر دو نثار — اسطرح قائم رہے گی آنِ تحریک جدید

آؤ صوفی آج پھر عزمِ جواں لے کر اٹھیں
ساری دنیا کو دکھا دیں شانِ تحریک جدید

نوٹ:۔ تحریک جدید کا سال ختم ہونے میں قریباً دو ماہ باقی رہ گئے ہیں۔ اور ابھی بہت سے مجاہدین یاد دہانی کے محتاج ہیں۔ چنانچہ ایسے مجاہدین کے لئے مکرم صوفی صاحب کی یہ نظم خاص توجہ کی مستحق ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سعید اللہ فوراً گھر آجاؤ

میرا لڑکا سعید اللہ طالبعلم ملٹری کالج جہلم جو اپنا نام فواد احمد بھی بتاتا ہے ۲۰ اگست ۷۳ء کو گھر سے تیار ہو کر (جہلم) کالج گیا۔ مگر بارش اور طغیانی کی وجہ سے اسے کئی روز دارالضیافت ربوہ میں رہنا پڑا۔ اگر کوئی دوست عزیز سعید احمد کو گھر پہنچا دیں تو ان کی بہت مہربانی ہوگی علاوہ خرچ سفر مبلغ پانصد روپیہ ان کی خدمت میں پیش کیا جائے گا۔ لڑکے کا حلیہ یہ ہے قد پانچ فٹ تین انچ رنگ گورا جسم فربہ چہرے پر کیل زبان میں معمولی لکنت ہے ہم لوگ بہت پریشان ہیں عزیز کو بالکل کچھ نہیں کہا جائے گا۔

المشتہر احسان اللہ خان 47/8 گورنمنٹ کالج مردانہ سٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ

شہزین

شہزین

شہزین

مرض اٹھرا کی موثر ترین دوا

حکیم نظام جان اینڈ سنز

ربوہ۔ ٹنڈو محمد خان۔ گوجرانوالہ

بیرون ملک

احباب متوجہ ہوں!

ہم

الیس اللہ بکاف عبدہ

کی

دیدہ زیب اور نفیس ڈیزائنوں کی انگوٹھیاں

اور

چاندی کے زیورات و برتن اور دیگر

پاکستانی مصنوعات

ایکسپورٹ کرتے ہیں کاروبار کے خواہشمند احباب

درج ذیل پتہ پر رجوع فرمائیں

میاں گلزار احمد پروپرائٹر

افضال ٹریڈنگ کارپوریشن نزد نسوی ہسپتال چنیوٹ

ہر قسم کی اعلیٰ کوالٹی کا کپڑا پاپلین لٹھا، کیمرک، فلالین رنگدار و پرنٹ بنانیوالے

سفینہ ڈائینگ اینڈ پرنٹنگ ورکس

مقبول روڈ لائلپور

فون ملز ۷۹۴۶ — فون آفس منڈی گلی ۲۴۸۳ — فون آفس گول کپڑا ۲۳۵۴

ہر شہر کی مارکیٹ سے سفینہ کا مال طلب کریں۔

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر از جماعت احباب کو بھی پڑھنے کے لئے دیں

سالانہ چندہ صرف ۵/- مینیجنگ ایڈیٹر

مرض اٹھرا کا شافی علاج **حبوب اٹھرا** ۲۰ روپے چھ صد گولیاں **ناصر دواخانہ ربوہ** فون نمبر ۵۳ * گول کچہری بازار **لائلپور** فون نمبر ۲۰۵۴

ماہنامہ **الفرقان** ربوہ کے متعلق:- حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحبؓ کی تحریک

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے محاسن پر عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے پس مخیر اور مستطیع احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے" ـــ سالانہ چندہ صرف ۸ روپے (مینیجر)

PILES

بواسیر

خونی و بادی کے لئے

PILES CURE

پائلز کیور

ہزاروں نے آزمائی اور مفید پائی

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی

ہیڈ آفس

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

فون نمبر ۶۰۲ - پروڈکشن برانچ ۶۰۷

دانت مت نکلوائیے

جناب محمد حنیف صاحب مکان نمبر ۱ سوداگی سٹریٹ کرشن نگر لاہور لکھتے ہیں میں نے "اینٹی پائیوریا" استعمال کی اس سے میرا علاج دانت درد اور مسوڑھوں کا پھولنا بالکل ختم ہوگیا حالانکہ ڈینٹل سپیشلسٹ نے دانت نکلوانے کا ہی مشورہ دیا تھا۔ مکمل کورس ۱۰ روپے

دانت درد کا فوری علاج ٹوتھ کیور دوا کی قیمت ۱/-

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

فون ۶۰۲ پروڈکشن برانچ ۶۰۷

ہر قسم کا سامان سائنس ارزاں نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۳۵۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

احباب ہمیشہ

یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ سرگودھا

کی

قابل اعتماد بسوں پر سفر کریں۔

(مینیجر)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

سرگودھا اور سیالکوٹ کے درمیان

کراؤن بس سروس

کی آرام دہ بسوں پر سفر کریں

(مینیجر)

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کیلئے کورس ۲۰ روپے — **نور مظہر** اولاد نرینہ کے لیے کورس ۲۵ روپے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۵۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

بقیہ صفحہ ۲

مثلاً موسیٰ علیہ السلام کے بعد اُن کی امت میں انبیاء تو آتے رہے اور موسیٰ کی شریعت بھی قائم رہی اور تورات کی دوسری الہامی کتب بھی ساتھ ہی موجود رہیں (یہ بھی ایک علیحدہ مضمون ہے) بہرحال ان کو ایسے سلسلے کی ضرورت نہ تھی۔ قرآنی شریعت جو کامل اور مکمل ہے۔ اس کامل شریعت کو چودہ سو سالہ ارتقائی مقاموں میں سے گزار کر اس مقام تک پہنچا دینا کہ ساری دُنیا پر وہ حاوی ہو جائے اور نوع انسانی کو امت واحدہ بنا دے اس کے لئے ضروری تھا کہ BOOSTER قسم کی چیزیں ہوں۔ اولیاء، ابدال، اقطاب آئے۔ آخر میں مہدی معہود آئے۔ چونکہ انہوں نے اس کو تین سو سال کے اندر اندر اپنے کمال تک پہنچانا تھا جس کمال تک پہنچنے کے آثار ہمارے اندازے کے مطابق ایک صدی ختم ہونے تک نظر آنے لگ جائیں گے۔ اب وہ زمانہ آگیا کہ جب وہ پیشگوئی پوری ہوگی ان ارتقائی منازل میں سے دُنیا نے گزرنا ہے۔ لیکن ذمہ داری جماعت احمدیہ پر ہے۔

دو ذمہ داریاں ہیں

ایک ذمہ داری لینے کی ہے۔ ایک دینے کی۔ جب تک آپ ان تمام قوتوں کو جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنی صفات سے متاثر ہونے کی ایک طاقت دی ہے ان قوتوں پر خدا تعالیٰ کا رنگ نہ چڑھائیں۔ لینے میں پورے کامیاب نہ ہوں گے اور پھر لینے کے بعد جب تک آپ نوع انسان کی پاگلوں اور مجنونوں کی طرح خدمت نہ کریں اس وقت تک آپ اس عظیم جدوجہد میں جو اپنے نقطہ کمال تک پہنچنے والی ہے نہ پورا حصہ لے سکتے ہیں نہ پوری برکتیں حاصل کر سکتے ہیں۔ بہت بڑی ذمہ داری ہے لینے کے نقطہ نگاہ سے بھی اور دینے کے نقطہ نگاہ سے بھی اللہ تعالیٰ مجھے بھی اور آپ کو بھی ان ذمہ داریوں کے سمجھنے اور ادا کرنے کی توفیق دے۔ آمین

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ
اعلان داخلہ

حالیہ سیلاب کی وجہ سے جامعہ نصرت میں گیارہویں کلاس (میڈیکل۔ نان میڈیکل اور آرٹس گروپ) میں داخلہ کی تاریخوں میں توسیع کر دی گئی ہے۔ اب داخلہ مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق ہوگا:۔

۱۔ داخلہ کی درخواستیں ۵ ستمبر تک وصول کی جائیں گی۔

۲۔ انٹرویو یکم سے ۵ ستمبر تک جاری رہے گا (۹ تا ۱۲ بجے دوپہر)

۳۔ منتخب امیدوار طالبات کی فہرست ۸ ستمبر کو کالج نوٹس بورڈ پر لگا دی جائے گی

۴۔ فیس داخلہ ۸ سے ۱۰ ستمبر تک کالج آفس میں ادا کرنا لازمی ہوگا۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

۹۶۱۴۔ ۱۳۱

داخلہ طبیہ کالج ربوہ

طبیہ کالج ربوہ (منظور شدہ حکومت پاکستان) میں داخلہ شروع ہے پُرسکون اور پاکیزہ ماحول قابل حکمی اور مشفق اساتذہ۔ ہوسٹل کی سہولتیں واجبی اخراجات اور دینی و دنیوی تربیت کی خاطر طب سے شغف رکھنے والے احباب اپنے بچوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں طبیہ کالج ربوہ میں داخل کرائیں۔ پراسپکٹس دفتر کالج سے حاصل کریں۔ (پرنسپل)

مجالس انصار اللہ کے سالانہ تربیتی اجتماعات

۱۔ مجالس انصار اللہ ضلع راولپنڈی کا سالانہ تربیتی اجتماع ۸، ۹ ستمبر ۱۹۷۳ء بروز ہفتہ اتوار بمقام ٹیکسلا منعقد ہو رہا ہے جس میں مرکزی نمائندہ بھی شرکت کرے گا۔ انشاء اللہ

۲۔ محترم قائمقام صدر صاحب مجلس انصار اللہ کی منظوری سے مندرجہ ذیل مقامات پر انصار اللہ کے تربیتی اجتماعات منعقد ہو رہے ہیں جن میں علاوہ دیگر علمائے کرام کے مرکزی وفد بھی انشاء اللہ ان اجتماعات میں شریک ہوگا۔

۱۔ مجالس انصار اللہ ضلع جہلم جہلم شہر ۷ ستمبر بروز جمعہ

۲۔ " " ضلع راولپنڈی ٹیکسلا ۸۔۹ ستمبر بروز ہفتہ۔ اتوار

۳۔ مکرم چوہدری احمد الدین خان صاحب ناظم انصار اللہ ضلع لائل پور کی تجویز پر محترم قائمقام صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے ضلع لائل پور میں مندرجہ ذیل تفصیل کے مطابق انصار اللہ کے اجتماعات منعقد کرنے کی منظوری عطا فرمائی ہے۔ ان اجتماعات میں علاوہ دیگر علمائے کرام کے مرکز کی طرف سے نمائندگان بھی شرکت فرمائیں گے۔ انشاء اللہ العزیز۔ ان علاقوں کی جملہ مجالس کو چاہیئے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ کے اجتماع میں بکثرت شامل ہو کر استفادہ کریں۔

نمبر شمار	مقام	تاریخ	دن و وقت
۱	چک جھمرہ	۶/۹/۷۳	بروز جمعرات بوقت دس بجے صبح تا ۱ بجے دوپہر
۲	سمندری	۱۱/۹/۷۳	بروز منگل " " "
۳	لائل پور شہر	۱۴/۹/۷۳	" جمعہ بعد نماز جمعہ تا ۵ بجے شام
۴	چک ۸۸ صیانہ	۱۴/۹/۷۳	" " " مغرب و عشاء
۵	سرشمیر روڈ	۱۵/۹/۷۳	بروز ہفتہ صبح ۱۰ بجے تا ۱ بجے دوپہر
۶	گوجرہ	۱۶/۹/۷۳	" اتوار " "
۷	ٹوبہ ٹیک سنگھ	۲۳/۹/۷۳	" " "

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

محترمہ مریم بیگم صاحبہ اہلیہ ثانی حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد مرحوم وفات پاگئیں

انا للہ وانا الیہ راجعون

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد رضی اللہ عنہ کی اہلیہ ثانی محترمہ مریم بیگم صاحبہ ۲۹ اگست کی صبح تین بجے لاہور میں وفات پا گئیں۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔

اسی روز جنازہ ربوہ لایا گیا بعد نماز مغرب محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد موصیہ ہونے کی وجہ سے مقبرہ بہشتی ربوہ کے قطعہ صحابہ میں تدفین عمل میں آئی۔ تدفین مکمل ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے دعا کرائی۔

محترمہ مریم بیگم صاحبہ مرحومہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم اور جلیل القدر صحابی حضرت مولوی عبداللہ صاحب سنوری رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی تھیں اور انہیں خود بھی صحابیات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں شامل ہونے کا فخر حاصل تھا۔ تین بیٹیاں اور ایک بیٹا اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ جو کہ سب شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین۔